

## 11437- روز قیامت جانوروں کا انجام

### سوال

بالآخر ہمیں برس کی عمر میں میرا بلا مرگیا، اور میری بھتیجیاں اور بھانجیاں مجھ سے سوال کرنے لگیں کہ کیا جانور جنت میں داخل ہونگے؟ لیکن علم میں نہ ہونے کی بنا میں جواب نہ دے سکی۔ تو کیا جانور جنت میں داخل ہونگے یا جہنم میں؟ اگر ہم نے جانوروں کے ساتھ سختی کی تو اس کا کفارہ کیسے ادا کیا جاسکتا ہے، خاص کر جانور کے مرنے کے بعد؟

### پسندیدہ جواب

سوال کی دو شکلیں ہیں :

پہلی شق :

آخرت میں جانوروں کا انجام اور ٹھکانا۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

{اور جب وحشی جانوروں کو اکٹھا کیا جائے گا}۔ التکویر (5)

اور ایک مقام پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا :

{اور زمین میں جتنے قسم کے چلنے والے جانور ہیں، اور اپنے پروں سے اڑنے والے جتنی قسم کے پرندے ہیں، ان میں کوئی قسم ایسی نہیں جو تمہاری طرح گروہ نہ ہوں، ہم نے کتاب میں کوئی چیز نہیں چھوڑی پھر سب اپنے پروردگار کے پاس جمع کیے جائیں گے}۔ الانعام (38)۔

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ ہر چیز جمع کی جائے گی حتیٰ کہ مکھی بھی۔

اور روز قیامت ایک دوسرے سے قصاص بھی لیں گے، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث میں ہے :

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"روز قیامت تم حقداروں کے حقوق ضرور ادا کرو گے، حتیٰ کہ بغیر سینگ والی بخری سینگ والی بخری سے قصاص لے گی"

صحیح مسلم باب البر والصلة والآداب حدیث نمبر (4679)۔

اور ایک دوسری حدیث میں ہے کہ :

"اللہ سبحانہ و تعالیٰ اپنی مخلوق جن وانس اور جانوروں کے میں فیصلہ کرے گا، اور بلاشبہ روز قیامت بغیر سینگ کے بکری سینگ والی بکری سے تھما لے گی، حتیٰ کہ جب کسی ایک کا دوسرے پر کوئی حق باقی نہیں بچے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تم مٹی ہو جاؤ، تو اس وقت کافر یہ کہے گا: کاش میں بھی مٹی ہو جاتا"

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کو السلسلۃ الصحیحہ حدیث نمبر (1966) میں صحیح قرار دیا ہے۔

دیکھیں: السلسلۃ الصحیحہ (966/4)۔

مسلمان شخص پر واجب ہے کہ وہ جانوروں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرے اور انہیں تکلیف نہ دے، اور حدیث سے ثابت ہے کہ ایک عورت بلی کی بنا پر جہنم میں چلی گئی۔

امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ایک عورت بلی کو باندھ کر رکھنے کی وجہ سے آگ میں چلی گئی، نہ تو اس نے اسے کھانے پینے کے لیے کچھ دیا، اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیرے وغیرہ کھا کر گزارا کر لے"

صحیح بخاری بدء الخلق حدیث نمبر (3071)۔

اور اللہ تعالیٰ نے ایک بدکار عورت کو اس لیے بخش دیا کہ اس نے ایک کتے سے حسن سلوک کیا تھا۔

امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے ہی روایت بیان کی ہے کہ:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ایک کتا کنویں کے ارد گرد گھوم رہا تھا، قریب تھا کہ اسے پیاس مار ڈالتی کہ اچانک بنی اسرائیل کی ایک بدکار عورت نے اسے دیکھ لیا اور اپنا موزا اتار کر اسے پانی پلایا تو اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا"

صحیح بخاری کتاب الانبیاء حدیث نمبر (3208)۔

جس کسی سے بھی کسی جانور کو اذیت اور تکلیف پہنچے تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس کی توبہ و استغفار کرے، کیونکہ جانوروں کے پروردگار نے ہمیں جانوروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا مکلف بنایا ہے، (لیکن اگر جو جانور ضرر رساں اور نقصان دہ ہو)۔

واللہ اعلم۔